سورہ روم بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ایت نمبر(۳۱-۳۲)

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○

ترجمہ: اورنہ ہوجاناتم مشرکوں میں سے یعنی ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس (طریقے) پر جوان کے پاس ہے مگن ہے۔

خطبہ

جمعۃ المبارک

«۲ جمادی الثانی ۱۴۳۲ھ بمطابق 6مئی 2011»

عنوان

توبہ کے اسباب

حصہ اول

زیر اہتمام: شعبہ دینی امور جوہری ٹرسٹ (جامع مسجد محمدی نئی آبادی اثاری سروبہ لاہور)

نوٹ: ہم وضاحت کے ساتھ یہ بات آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ الحمدللہ ہمارا کسی فرقہ کسی مسلک کسی سیاسی گروہ یا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے ہمارا عزم ہے کہ ہم نے اپنے معاشرے سے انتشار اور افتراق (صوبائیت لسانیت فرقہ واریت) کو ختم کرنا ہے اور بہترین معاشرہ بنانا ہے اس کیلئے ہم نے ایک انسانی کوشش شروع کی ہے اور ہر انسانی کوشش میں غلطیوں کا امکان رہتا ہے لہٰذا ہماری تحریر میں جو کچھ صحیح نظر آئے نور قرآنی ہے اور جہاں کہیں غلطی نظر آئے وہ ہماری اپنی کوتاہی ہے اس ادنٰی سی کوشش کو آپ تک پہنچانے کیلئے خطبات کا سلسلہ ایک کڑی ہے ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ ہماری اس کاوش کو سراہیں گے اور آپ کو ہم اپنے شانہ بشانہ پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں استقامت دے اور معاشرتی بہتری کیلئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

بتعاون: محترم جاوید اختر جوہری صاحب صدر جوہری ٹرسٹ

اب آپ خطبہ جمعۃ المبارک انٹرنیٹ پر بھی دیکھ سکتے ھیں:

www.Johritrust.or

الحَمْدُ لِوَ لِیّہٖ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیّہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ

فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ لشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَتُوْبُوْ اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعاً اَیُّھَا الْمُؤمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَص

وقا ل اللہ تعالی فی مقام آخر

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْاتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا

توبہ کیا ہے

ہر انسان کو اللہ رب العزت نے خیراور شر کا مجموعہ بنایا ہے۔فطری طور پر انسان میں خیر بھی رکھی گئی ہے اور شر بھی رکھا گیا ہے۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَاo فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَاo

ترجمہ اور جان کی قسم اور اس کی جس نے اس کو درست کیا پھر اس کو اس کی بدی اور نیکی سمجھائی۔لیکن اچھا انسان وہ ہوتا ہے جو خیر کو غالب کرے۔اور برا انسان وہ ہوتا ہے جو اپنے اوپر شر کو غالب کرے۔جوسراپا خیر وہ فرشتے ہیں۔جوسراپا شر وہ شیطان ہے۔جو خیر اور شر کا مجموعہ وہ حضرت انسان ہے۔انسان سے اس دنیا میں غفلت کی بناپر کوتاہیاں ہوتی ہیں گناہسر زد ہوتے ہیں تو دین اسلام کا یہ حسن ہے اواس کی یہ خوبصورتی ہے کہ اس میں گناہوں کے مٹانے کا ایک طریقہ بتلادیا۔اس طریقے کو توبہ کہتے ہیں ۔

اللہ تعالی کی شان کریمی:

توبہ ایک ایسا عمل ہے کہ انسان کے کئے ہوئے گناہوں کو اللہ رب العزت معاف کر دیتے ہیں.بلکہ:

اُولٰئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّئٰاتِھِمْ حَسَنَاتٍ

ترجمہ:اللہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔

اگر انسان خلوص دل کے ساتھ صاف اور سچے دل کے ساتھ توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو اس کی نیکیوں میں تبدیل فرمادیتے ہیں یوں سمجھیں کہ جیسے بال صفا پاوڈر ہوتا ہے کہ پاوڈر لگالو تو بال صاف ہوجاتے ہیں۔توبہ گناہ کہ بال صفا پاڈر کی مانند ہے جس بندے نے بھی توبہ کرلی اللہ رب العزت اس کے گناہوں کو مٹادیتے ہیں۔حدیث پاک میں آتا ہے۔

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ ترجمہ: گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہوتا ہےجیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں

فلاح دارین کیا ہے؟

قرآن مجید میں اس توبہ کے ساتھ فلاح کے ملنے کا وعدہ ہے چنانچہ ارشاد فرمایا۔

وَتُوْبُوْ اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعاً اَیُّھَا الْمُوْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَص

ترجمہ اے ایمان والوتم سب کے سب توبہ کروتا کہ تم کوفلاح نصیب ہوجائے۔

فلاح کہتے ہیں ایسی کامیابی جس کے بعدنا کامی نہ ہو۔ایسی خوشی جس کے بعد غم نہ ہو۔اللہ تعالیٰ کا ایسا قرب جس کے بعد بندے کے لیے دوری کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔اور یہ فلاح توبہ کے ذریعہ سے ملتی ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم روز توبہ کیا کریں ممکن ہے کہ بعض ذہنوں میں یہ سوال ہو کہ بھئی ہم توبہ کس لیے کریں۔ہم نے کون سے گناہ کئے ہیں۔نہیں!

گناہ ہم سے سرزد ہوتے ہیں۔ارادتاً بھی اور بغیر ارادے کے بھی۔لیکن شیطان ان گناہوں کو اتنا ہلکا بنا کے پیش کرتا ہے کہ ہم اس کو محسوس ہی نہیں کرتے۔غیبت کی،اس کی نحوست کا پتہ ہی نہیں چلا تو یہ شیطان کا ایک خاص حربہ ہے کہ وہ گناہوں کو مزین کر کے پیش کرتا ہے اور بندہ گناہوں کا مرتکب ہوجاتا ہے۔

توبہ کے دس اسباب:

توبہ کسے کہتے ہیں؟تَنزِيَهُ الْقَلْبِ مِنَ الذَّنبَ ترجمہ:دل کو گناہوں سے پاک کرلینا۔اس کو توبہ کہتے ہیں۔یہ بڑا اہم عنوان ہے دل کے کانوں سے آپ سنیں۔اور ان دس اسباب کو یادرکھیں اور ان کے ذریعے سے اپنے گناہوں کو مٹانے کی کوشش کرتے رہیں۔

کہ وہ کون سے دس طریقے ہیں جن سے گناہ معاف ہوتے ہیں جن سے انسان کی خطاؤں کو اللہ رب العزت معاف فرمادیتے ہیں۔

پہلا سبب توبہ:

توبہ کا لغوی معنیٰ کہ دل کو گناہ کے ارادے سے خالی کردینا۔توبہ یہ نہیں ہوتی کہ زبان پہ توبہ کے الفاظ ہیں اور دل میں گناہ کی لذت موجود ہے اسی کو تو شاعر نے کہا کہ توبہ بر لب و درد دل گاؤ خر

زبان پہ توبہ ہے اور دل میں گائے اور گدھے کے خیالات ہیں ہاتھ میں تسبیح ہے اور دل میں گناہ کی لذت اور حسرت موجود ہے تو ایسی توبہ کے اوپر معصیت کو بھی ہنسی آتی ہے۔

توبہ کہتے ہیں؟تَنزِيَهُ الْقَلْبِ مِنَ الذِّنبَ ترجمہ:دل کو گناہوں سے پاک کرلینا۔اس کا مطلب کیا ہے؟

جس وقت بندہ توبہ کررہا ہو اس وقت اس کے دل میں یہ کیفیت ہو کہ اے میرے مولا آج کے بعد میں تیرے حکموں کی نافرمانی نہیں کروں گا اگر اس پہ کیفیت ہوئی تو آپ سمجھیں کہ آپ کی یہ توبہ قبول ہے۔

دوسرا سبب استغفار:

استغفار کہتے ہیں گزرے ہوئے گناہوں پہ شرمندہ ہونا۔نادم ہونا۔افسوس کرنا۔دل میں یہ کیفیت ہونا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔میں غلط کر بیٹھا ہوں تو توبہ اور استغفار ملتے جلتے الفاظ ہیں مگر ان میں باریک سا فرق ہے۔وہ کیا!

کہ استغفار کہتے ہیں گزرے ہوئے گناہوں پہ ندامت کو اور توبہ کہتے ہیں آئندہ گناہ نہ کرنے کے ارادے کو تو ہمیں استغفار بھی ہر وقت کرنا

چاہیےاور توبہ بھی کرنی چاہیے کہ اے میرے مولا ہم بہت زیادہ نادم اور شرمندہ ہیں اس کا حکم دیا گیا ہے قرآن مجید

اِسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ترجمہ: تم اپنے رب کے سامنے استغفار کرو۔

یُرۡسِلِ السَّمَاءَ عَلَیۡکُمۡ مِدۡرَارًاo استغفار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بارشیں نازل فرماتے ہیں۔

وَیُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ ۔۔۔۔اور استغفار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مال کے ذریعے سے بندے کی مدد کرتے ہیں ۔

وَّبَنِیۡنَ --------------- اور بیٹوں کے ذریعے سے بھی اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے

وَیَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ ۔۔ اور استغفار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ باغوں کا زیادہ پھل عطا فرمائے گا

وَیَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡهٰرًا ۔۔اور تمہیں پینے کے لیے میٹھے پانی کے چشمے عطا فرمائے گا

ایک استغفار کے اوپر یہ تمام نعمتیں ملتی ہیں۔

تیسرا سبب نیک اعمال:

تیسرا سبب جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔اس کو کہتے ہیں .اَلۡحَسَنَاتُ الۡمَاحِیَه۔کہ ہم جو نیک اعمال کرتے ہیں۔تو نیک اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہ کو معاف کر دیتے ہیں۔چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَ الۡحَسَنَا تِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّئَاتِ

ترجمہ: بیشک نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں ۔جس بندے نے گناہ زیادہ کئے ہوں۔اب اس کو چاہیے کہ اتنی زیادہ نیکیاں کرے۔ تا کہ گناہوں کی compensation ہو جائے۔

چوتھا سبب دعا:

چوتھا سبب جس کی وجہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔فرمایا:

اَلدُّعَاءُ الۡمُوۡمِنِیۡنَ لِلۡمُوۡمِنُ

مومن لوگ جب کسی مومن کے لیے دعا کرتے ہیں۔تو اس مومن کے گناہ اس وجہ سے بھی معاف ہو جاتے ہیں۔چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔جو بندہ مسلمان ہو جب فوت ہوتا ہے اور اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے چالیس ایمان والے اکٹھے ہو جاتے ہیں یعنی نماز جنازہ میں اگر چالیس بندے بھی شریک ہو جائیں۔جو توحید والے ہوں مشرک نہ ہوں مگر ان چالیس بندوں کی جنازہ کی نماز پڑھنے پر اللہ تعالیٰ میت کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے گھر والوں کے لئے دوستوں کیلئے بھائیوں کے لئے اپنے ملک کے لئے دعائیں مانگا کریں۔ہماری دعاؤں سے پتہ نہیں اللہ کن کن کے گناہوں کو معاف فرما دے۔

پانچوں سبب صدقہ :

پانچواں سبب جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔فرمایا صدقہ جاریہ میت کی طرف سے اگر کوئی نیک کام کیا جائے۔تو اس نیک کام کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس میت کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔جیسے دعا سے گناہ معاف ہوتے ہیں تو میک کام سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں جیسے ان کی طرف سے صدقہ دے دیا جائے۔

اب کسی کے والدین فوت ہوئے وہ ان کی طرف سے مسجد بنادے مدرسہ بنادے۔یا کسی مستحق غریب فقیر کو دے دے،اپنے والدین کو ثواب پہنچانے کی نیت سے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کے والدین کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔

تو اس سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں۔چنانچہ نبی ﷺ جیسے امت کی طرف سے قربانی کرتے تھے۔اس طرح دوسروں کی طرف سے قربانی کرسکتے ہیں اس سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں۔تو کوئی بھی نفلی نیک کام کسی کی طرف سے کردیا جائے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہ معاف فرمادیتے ہیں

يَا اَيُّهَا الْاِ نْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمُ

ترجمہ:اے انسان تجھے تیرے کریم پروردگار سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا۔اپنے رب سے کیوں روٹھا پھرتا ہے۔رب کے در کو چھوڑ کے کیوں دھکے کھاتا پھرتا ہے۔آ اپنے پروردگار کے در پہ آجا میں تیرے کاموں کو سنواردوں گا اور تیری دنیا آخرت کو نکھاردوں گا اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اور آئندہ نیکوکاری کی زندگی کزارنے کی توفیق عطا فرمادے۔آمین،،